

مولانا عبدالقیوم حقانی

## تعارف و تبصرہ کتب

حیات بیلیانی [تالیف: مولانا مفتی غلام الرحمن] — ضخامت ۱۲۸ صفحات — قیمت — ۲۴ روپے

ناشر: مؤتمر المصنفین، دارالعلوم ہفتانیہ اکوڑہ خشک، تحصیل و ضلع نوشہرہ

دنیا میں بڑی بڑی شخصیتیں گزری ہیں اور لوگوں نے ان کی سوانح عمریاں بھی لکھی ہیں جو بعد میں آنے والوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ انبیاء کرامؑ، صحابہ کرامؓ، مجتہدین عظام اور دیگر بڑے بڑے علماء و اولیاء کی زندگیوں کو قیدِ کتاب میں لاکر بعد میں آنے والوں پر بڑا احسان کیا۔ کیونکہ ان کتابوں کے مطالعہ سے ایک مصنف و قاری ضرور خود کو بدلنے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی ٹھان لیتا ہے۔ ہمارے علماء دیوبند و سہارنپور کی مشہور شخصیات میں سے شاید کوئی ایسا ہو جس کی زندگی صفحہ قرطاس پر نہ آئی ہو۔ ہندوستان میں اس موضوع پر لکھنے کا رواج اور ذوق زیادہ ہے۔ جبکہ ہمارے ملک خصوصاً صوبہ سرحد میں جتنے پشتون علماء گزرے ہیں ان کی زندگیاں گوشہ گمنامی میں بڑی ہیں، علم و عمل کے بڑے بڑے خزینے دفینے بن گئے ہیں، یوں لگتا ہے جیسے دنیا میں کوئی آیا ہی نہیں۔

مؤلف کتاب کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے علم و عمل کے ایک درخشندہ تارے اور علم و سہارنپور کے ایک لائق روحانی فرزند حضرت مولانا عبدالحنان بیلیانیؒ پر خامہ فرسائی فرمائی اور دنیا پر یہ بات واضح کر دی کہ ایسے دور دراز علاقے میں جہاں تک پہنچنا بھی بڑے دل گردے کا کام ہے، میں بھی بڑے بڑے علماء گزرے ہیں۔

کتاب کے سات ابواب ہیں جن میں علاقائی اور قومی تذکرے بھی ہیں، خاص کر سوات کی تاریخ بڑی دلچسپ ہے۔ کتاب میں خاندانی علماء کا تذکرہ اور ہر ایک کا مختصر تعارف یہ سب حضرت بیلیانیؒ کا فیض ہے۔ مؤلف کتاب نے بڑی عرق ریزی سے کام لیا ہے۔ ابواب کی ترتیب بڑی اعلیٰ ہے۔ بعض مقامات پر آپ کو بڑی ادبی چاشنی بھی ملے گی۔ کتاب اہل علم حضرات کے لیے بڑی مفید ثابت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اس سلسلہ کے مزید نقوش مرتب کر سکیں کیونکہ ابھی اور بھی کئی ایسی شخصیات باقی ہیں جن کے تذکرے سننے اور دیکھنے کے لیے بہت سی آنکھیں اور دل بے قرار ہیں۔

انڈیا ونسے فریڈم (آخری ایڈیشن کے مطابق مکمل اردو ترجمہ) | از مولانا ابوالکلام آزاد — تقدیم: ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہانپوری

صفحات ۳۲۸ — قیمت — ۱۲۵ روپے — ناشر: مکتبہ رشیدیہ، قاری منزل، پاکستان چوک، کراچی —  
مولانا ابوالکلام آزادؒ اپنے پیچھے ادب، تاریخ، مذہب، صحافت اور سیاست میں ایک عظیم الشان ذخیرہ یادگار چھوڑے۔